Story 10

A Mild Attack of Locusts
(ٹڈی دل کا حملہ)
(By Doris Lessing)

(سبق کا مرکزی خیال)

"ٹڈی دل کا حملہ ایک قدرتی آفت ہے۔ جس میں انسان فصلوں کے بچاؤ میں ناکام رہتا ہے۔ فصلیں جو کہ ایک کسان کے لیے زندگی بھر کا خزانہ ہیں۔ اور یہی اُس کا گزر بسر ہیں۔ وہ مکمل کوشش کرتا ہے کہ فصلوں کو ٹڈی دل کے حملے سے محفوظ رکھ سکے۔ وہ آگ کے بڑے بڑے الاؤ جلاتا ہے۔ جس سے کڑوا دھواں اُٹھتا ہے۔ علاوہ ازاں وہ لوہے کے ڈرم بجاتا ہے۔ تاکہ شور اور آگ کی حدت دھوئیں سے ٹڈی دل فصلوں پر حملہ نہ کر سکے۔ لیکن یہ تمام کوششیں بے سود رہتی ہیں۔ ٹڈی دل کا لشکر تمام فصل کھا جاتا ہے۔ اور اُجڑی زمین کا نقشہ پیش کرتا ہے۔ تاہم اچھی بات یہ ہے کہ کسان دل نہیں چھوڑتا۔ وہ مطمئن رہتا ہے۔ جس کو وہ بچا نہیں سکتے ہیں۔ اُس کو وہ برداشت کر لیتے ہیں۔"

(Critical Analysis) **Text of the Story (Page No.62)** **(بامحاورہ اُردو ترجمہ)**

"Look, look, there they are!"

"دیکھو، دیکھو، وہ وہاں ہیں!"

Out ran **Margaret to join them,** looking at the hills. Out came the **servants** from the kitchen. **They all stood and gazed** (گھور کر دیکھا). **Over the rocky** (چٹانی) **levels of the mountain was a streak** (پٹی) **of rust-coloured** (سرخی مائل) **air, Locusts** (ٹڈی دل). There they came.

مارگریٹ پہاڑوں کی طرف دیکھتے ہوئے اُن میں شامل ہونے کے لیے باہر بھاگی۔ تمام نوکر باورچی خانے سے باہر آ گئے۔ وہ سب کھڑے ہو گئے۔ اور ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے لگے۔ پہاڑی کی چٹانی سطحوں کے اوپر فضا میں نارنجی (سرخی مائل) پٹی تھی۔ یہ ٹڈی دل تھیں وہ وہاں آ گئیں تھیں۔

> Q.3. What did Margaret and her servants see over the rocky levels of mountain?

At once **Richard shouted** at the cookboy (باورچی). **Old Stephen** yelled (پکارا) at the houseboy. **The cookboy ran to beat the old ploughshare hanging from a tree branch, which was used to summon** (بلانا) **labourers** (مزدور) **at moments of crisis** (ہنگامی صورت حال). The houseboy ran off to the store to collect tin cans, any old bit of metal. The farm was ringing with **the clamour** (شور) **of the gong** (گھڑیال); **and they could see the labourers come pouring out of the compound** (صحن), **pointing at the hills and shouting excitedly** (پرجوش انداز میں). **Soon they had all come up to the house,** and Richard and old Stephen were giving them orders - Hurry, hurry, hurry.

رچرڈ ایک دم کھانا پکانے والے لڑکے کی طرف دیکھ کر چلایا۔ بوڑھے سٹیفن نے گھر کے ملازم کو پکارا، باورچی شاخ سے لٹکے پرانے ہل کے پھالے کو بجانے کے لیے دوڑا۔ جو مزدوروں کو بحران کے لمحات میں بلانے کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ ملازم لڑکا گودام کی جانب بھاگا۔ تاکہ ٹین کے ڈبے یا کوئی پرانے دھاتی ٹکڑے اکٹھے کر سکے۔ فارم دھاتی گھنٹوں کے بجنے کے شور سے گونج رہا تھا۔ وہ مزدوروں کو احاطے سے اُمڈ اُمڈ کر آتے دیکھ سکتے تھے۔ وہ پہاڑوں کی جانب اشارے کرتے ہوئے پرجوش انداز میں چیختے چلاتے دیکھ سکتے تھے۔ جلد ہی سب اُس مکان پر پہنچ چکے تھے۔ رچرڈ اور بوڑھا سٹیفن انہیں احکامات دے رہے تھے۔ "جلدی کرو، جلدی کرو۔"

> Q.4. How did Richard and Stephen summon the villagers at the crisis?

> Q.5. What was the effect of the clamour of the gong?

Q.1. What are locusts?

Q.2. What does the swarm mean?

> **Q.7. How did the farmers try to prevent the main swarm of the locusts from landing on their farms? (Text Q.No. 6)**

> **Q.8. Why did the farmers throw wet leaves on fire? (Text Q.No. 3)**

And off they ran again, the two white men with them and in a few minutes Margaret could see **the smoke of fires rising from all around the farmlands (کھیت). Piles (ڈھیر) of wood and grass had been prepared (تیار کیے جا چکے تھے) there. There were seven patches (قطعات) of bared soil, yellow colour and pink, where the new mealies (مکئی کی کونپلیں) were just showing, making a film (پرت) of bright (چمکدار) green; and around each drifted (تیر رہے تھے) up thick clouds of smoke. They were throwing wet leaves (گیلے پتے) on to the fires now, to make it acrid (کڑوا، تیز) and black.** Margaret was watching the hills. Now there was a long, low cloud advancing (آگے بڑھ رہا تھا), rust colour (زرد رنگ) still, swelling (بڑھ رہا تھا) forward and out as she looked. The telephone was ringing. Neighbours-quick, quick, there come the locusts. **Old Smith had his crop eaten to the ground.** Quick, get your fires started.

> **Q.9. What had happened to the crops of old Smith?**

وہ دوبارہ بھاگ کھڑے ہوئے دونوں گورے بھی اُن کے ساتھ تھے۔ اور چند ہی لمحوں میں مارگریٹ کھیتوں کی طرف چارسُو آگ کا دھواں اُٹھتے ہوئے دیکھ سکتی تھی۔ وہاں لکڑی اور گھاس کے ڈھیر لگائے جا چکے تھے۔ وہاں سات قطعات ایسے تھے۔ جہاں زمین نظر آ رہی تھی۔ اُن کی رنگت نیلی اور گلابی تھی۔ جہاں تازہ مکئی کی کونپلیں دکھائی دینے لگتی تھی۔ جنہوں نے زمین پر ایک صاف شفاف پرت بنادی جب کہ ہر ایک کھیت کے گرد دھوئیں کے گھنے بادل تیر رہے تھے۔ اب وہ آگ پر گیلے پتے پھینک رہے تھے۔ تاکہ اُسے سیاہ اور تندوتیز بنائیں۔ مارگریٹ پہاڑیوں کو دیکھ رہی تھی۔ اب جب اُس نے دیکھا تو ایک طویل، کم بلند بادل آگے بڑھ رہا تھا۔ جس کا رنگ ابھی تک سرخی مائل بھورا تھا۔ وہ آگے کی جانب پھیل رہا تھا۔ فون کی گھنٹی بج رہی تھی۔ پڑوسیو! جلدی کرو، ٹڈی دل آگیا ہے۔ بوڑھے سمتھ کی فصل زمین بوس ہو چکی تھی۔ ''جلدی کرو''۔ اپنی اپنی آگ جلانی شروع کردو۔

> **Q.10. What was the desire of every farmer? (Text Q.No.3)**

> **Q.11. How much area was affected by the smoke?**

For of course while **every farmer hoped the locust would overlook (نظرانداز کرنا) his farm and go on to the next,** it was only fair to warn (خبردار کرنا) each other; one must play fair. Everywhere, **fifty miles over the countryside (دیہاتی علاقہ), the smoke was rising from myriads (بے شمار) of fires.** Margaret answered the telephone calls, and between calls she stood watching the locusts. The air was darkening (تاریک ہو رہا تھا).

اگرچہ ہر کسان کو یہ اُمید تھی کہ ٹڈی دل اُس کے کھیت کو نظر انداز کر کے اگلے کھیت میں چلا جائے گا۔ صرف یہی اچھی بات تھی۔ ایک دوسرے کو خبردار کر دیا جائے آدمی کو معاملات ضرور ایمانداری سے ادا کرنے چاہیے۔ دیہی علاقے میں پچاس میل کے اندر ہر جگہ آگ کے ان گنت الاؤ تھے جن سے دھواں اُٹھ رہا تھا۔ مارگریٹ ٹیلی فون کالوں کا جواب دیتی اور اسی دوران کھڑی ہو کر ٹڈی دل کو دیکھنے لگتی۔ فضا پر تاریکی چھا رہی تھی۔

> **Q.12. What was overall effect of the fire?**

A strange darkness, for the sun was blazing (چمک رہا تھا)-it was like the darkness of a veldt (گھاس کا میدان) fire, when the air gets thick with smoke. The sunlight comes down distorted (مسخ شدہ), a thick, hot orange. Oppressive it was, too, with the heaviness of a storm (طوفان کی شدت).

ایک عجیب وغریب تاریکی۔ کیونکہ سورج خوب چمک رہا تھا۔ یہ گھاس کے میدانوں میں لگی آگ کی مانند تھی۔ جب ہوا دھوئیں سے بوجھل ہو جاتی ہے۔ سورج کی روشنی بہت تیز گہری نارنجی رنگ کی مسخ شدہ شکل میں نیچے آرہی تھی۔ طوفان کی گھٹن سے فضا بوجھل تھی۔ ٹڈی

Q.6. Why did the farmers and labourers beat cans and other metal parts?

Q.13. Why was the sky darkened?

Q.14. Where could the swarm be seen?

The locusts were coming fast. Now half the sky was darkened. Behind the reddish veils (سرخی مائل پردہ) in front, which were the advance guards (ہراول دستہ) of the swarm (لشکر), **the main swarm showed in dense (گھنا) black cloud, reaching almost to the sun itself.**

ٹڈی دل تیزی سے بڑھ رہا تھا۔ اب تقریباً آدھا آسمان تاریک ہو چکا تھا۔ سامنے والی سرخی مائل آڑ جو کہ اس لشکر کا ہراول دستہ تھا۔ اُن کے پیچھے بڑا لشکر گھنے سیاہ بادل کی صورت جو سورج کی بلندی کو چھو رہا تھا، نظر آ رہا تھا۔

Q.15. Did Margaret know what to do to keep the locusts away? (Text Q.No.4)

Q.16. What did old Stephen tell Margaret about the attack of the locusts?

Margaret was wondering (سوچ رہی تھی) what she could do to help. She did not know. Then up came **old Stephen** from the lands. **"We're finished (برباد ہو گئے), Margaret, finished! Those beggars can eat every leaf (پتہ) and blade (پتی) off the farm in half an hour! And it is only early afternoon - if we can make enough smoke, make enough noise till the sun goes down, they'll settle (ٹھہرنا) some- where else perhaps....."** And then: "Get the kettle (گھنٹی) going. It's thirsty work (محنت طلب کام), this."

مارگریٹ سوچ رہی تھی کہ وہ ان کی مدد کرنے کے لیے کیا کر سکتی ہے۔ وہ نہیں جانتی تھی؟ پھر بوڑھا سٹیفن کھیتوں سے واپس آ گیا۔ ''ہم تباہ ہو گئے۔ مارگریٹ! ہم تباہ ہو گئے۔ یہ بھکاری (ٹڈی دل) آدھے گھنٹے میں کھیت کے تمام پتے پتیاں چٹ کر سکتے ہیں اور ابھی تو صرف سہ پہر کی ابتدا ہے۔ اگر ہم سورج غروب ہونے تک کافی دھواں اور (ٹین کے ڈبوں) سے خوب شور و غوغا پیدا کرتے ہیں۔ تو شاید وہ کہیں اور ٹھکانہ کریں۔ اور پھر کوشش جاری رکھو۔ نقارہ بجاتے رہو۔ یہ محنت طلب کام ہے۔ یہ کام!

Q.17. What was the condition of trees? (Text Q.No. 5)

(Text page-63): Looking out, **all the trees were queer (عجیب) and still, clotted (جھنڈ بنا ہوا) with insects (ٹڈیاں), their boughs (ٹہنیاں) weighed to the ground.**

اُس نے نظر دوڑائی تمام درخت عجیب ساکت دکھائی دیے۔ جن پر حشرات بے ترتیب سے لٹکے ہوئے تھے۔ اور ٹڈیوں کے بوجھ سے ان کے ٹہنے زمین کو چھو رہے تھے۔

Q.18. Where were Locusts crawling?

Q.19. Why Margaret could not see the lands?

Q.20. How did the attacking locusts look?

The earth seemed to be moving, **locusts crawling (رینگنا) everywhere, she could not see the lands at all, so thick was the swarm.** Toward the mountains **it was like looking into driving rain - even as she watched, the sun was blotted out with a fresh onrush (یلغار) of them. It was a half-night, a perverted (مسخ شدہ) black- ness.** Then came a sharp crack (چٹخنے کی آواز) from the bush - a branch had snapped off (ٹوٹ گئی تھی). Then another. A tree down the slope leaned (جھکا) over and settled (زمین بوس ہو گیا) heavily (دھم سے) to the ground. Through the hail (بوچھاڑ) of insects a man came running.

زمین حرکت کرتی نظر آتی تھی۔ ٹڈی دل ہر جگہ رینگ رہے تھے۔ وہ بالکل بھی زمین کے کھیت نہیں دیکھ سکتی تھی۔ ٹڈیوں کا اسقدر گھنا لشکر تھا۔ پہاڑوں کی طرف دیکھنا ایسا تھا جیسے بارش کی زور دار بوچھاڑ دیکھ رہے ہوں۔ یہاں تک کہ اُس نے دیکھا کہ ان کی تازہ یلغار سے سورج دھندلا گیا تھا۔ یہ وقت آدھی رات کا سا تھا۔ ایک خلاف معمول سیاہی تھی۔ پھر جھاڑی سے کسی چیز کے ٹوٹنے کی تیز آواز آئی۔ ایک شاخ ٹوٹ کر الگ ہو گئی تھی۔ پھر ایک اور نیچے ڈھلوان پر ایک درخت جھکا اور دھڑام سے زمین پر جا گرا۔ کیڑوں کی بوچھاڑ میں ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا۔

"All the crops finsihed. Nothing left," he said.

But the gongs (نقارے) were still beating (پیٹے جا رہے تھے), the men still shouting, and Margaret asked: "Why do you go on with it, then?"

Q.21. Why did the main swarm looking for a place?

Q.22. Why were the Men beating gongs even after the crops were destroyed?

"The main swarm isn't settling (ٹھکانا کرنا). They are heavy (وزنی) with eggs. They are looking for (تلاش کر رہے ہیں) a place to settle and lay (انڈے دینا). If we can stop the main body settling on our farm, that's everything. If they get a chance to lay their eggs, we are going to have everything eaten flat with hoppers (ٹڈیاں) later on." He picked a stray (بھٹکی ہوئی) locust off his shirt and split (دو ٹکڑے کر دیئے) down with his thumbnail (انگوٹھے کے ناخن سے) - it was clotted (بھری ہوئی) inside with eggs. "Imagine (سوچ) that multiplied (لاکھوں میں بدل جائیں گے) by millions. You ever seen a hopper swarm (پھدکنے والی ٹڈیوں کا لشکر) on the march? Well, you're lucky (خوش نصیب)."

Q.23. How did the old Stephen treat the stray Locusts which he found on his shirt? (Text Q.No. 6)

"Is it very bad?" asked Margaret fearfully, and the **old man said emphatically (زور دیتے ہوئے): "We're finished. This swarm may pass over (ٹل جائے), but once they've started they'll be coming down from the North now one after another. And then there are the hoppers (ٹڈی دل کے بچے) - it might go on for two or three years."**

Q.24. Why was the old man still worried?

"For the Lord's sake (کے واسطے)," said Margaret angrily, still half-crying. "what's here is bad enough, isn't it?" For although the evening air was no longer black and thick, but a clear blue, with a pattern (خاص ترتیب) of insects (کیڑے) whizzing (آواز پیدا کرتے ہوئے) this way and that across it, everything else-trees, buildings, bushes, earth-was gone under the moving brown masses (ہجوم).

''تمام فصلیں ختم ہو گئیں۔ کچھ نہیں بچا'' اُس نے کہا۔

لیکن دھاتی گھنٹے اب بھی بج رہے تھے۔ لوگ اب بھی چیخ و پکار کر رہے تھے۔ مارگریٹ نے پوچھا۔ ''تو پھر آپ نے یہ سب کیوں جاری رکھا ہوا ہے؟''

''ٹڈیوں کا بڑا لشکر ابھی تک کہیں ٹھکانہ نہیں بنا رہا ہے۔ یہ سب انڈوں سے پھولے ہوئے ہیں۔ وہ کسی ایسی جگہ کی تلاش میں ہیں کہ قیام کریں اور انڈے دیں۔ اگر ہم اس بڑے لشکر کو اپنے کھیتوں میں ٹھکانہ بنانے سے روک سکے تو ہم نے سب کچھ پا لیا۔ اگر انہیں انڈے دینے کا موقع مل گیا۔ تو ہماری ہر چیز مکمل طور پر کھائی جائے گی۔ جبکہ بعد میں ٹڈیوں کے بچے بھی (اُن کے ساتھ) مل گے، اس نے ایک بھٹکی ہوئی ٹڈی اپنی قمیص سے اُٹھائی اور انگوٹھے کے ناخن سے اس کا کچومبر نکال دیا۔ اس کے اندرونی حصے میں انڈے چپکے ہوئے تھے۔ انہیں لاکھوں سے ضرب دے کر تصور کرو۔ (کہ ان کی تعداد کتنی ہو جائے گی) کیا تم نے کبھی ٹڈیوں کے کسی لشکر کو پیش قدمی کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ ہوں! تم خوش قسمت ہو'' کہ تم نے نہیں دیکھا ہے۔''

''کیا یہ بات بُری ہے؟'' مارگریٹ نے خوف کے عالم میں پوچھا۔ بوڑھے آدمی نے پرزور انداز میں کہا۔ ''ہم تباہ ہو گئے۔ ہو سکتا ہے۔ یہ لشکر ٹل جائے۔ لیکن یہ ایک بار آنا شروع ہو جائیں تو شمال سے کبھی ایک اور کبھی دوسرا لشکر آتا رہے گا۔ اور پھر نوخیز ٹڈیاں بھی ہوں گی یہ سلسلہ دو تین سال تک جاری رہ سکتا ہے۔''

''خدا کے واسطے'' مارگریٹ نے ناراضی سے کہا۔ وہ ابھی تک تقریباً روہانسی ہو رہی تھی۔ ''جو کچھ یہاں ہو رہا ہے۔ بہت برا ہے کیا ایسا نہیں ہے؟'' اگرچہ شام کی فضا مزید سیاہ اور گہری نہیں تھی۔ بلکہ صاف نیلی تھی۔ جبکہ ٹڈیاں ایک خاص ترتیب میں اِدھر اُدھر بھناتی پھر رہی تھی۔ باقی ہر چیز ...... درخت، عمارتیں، جھاڑیاں، زمین متحرک بھورے کیڑوں کے ہجوم میں ڈھکی ہوئی تھیں۔

> Q.25. Did Margaret lose heart on the loss of crops?(Text Q.No.8)

> Q.26. Where did the men go off after the mid day meal and why?

> Q.27. Why did the men hope for rain?

> Q.28. What was the condition of the lands when the locusts moved away?

> Q.29. Why were locusts compared with bad weather? (Text Q.No. 9)

> Q.30. What did Margaret feel of herself after the attack of the locusts?

> Q.31. Why did the men eat their supper with good appetite? (Text Q.No. 10)

But **Margaret preferred** (ترجیح دی) **not even to think of them. After the midday meal** (دوپہر کا کھانا) **the men went off to the lands. Everything was to be replanted** (دوبارہ کاشت کرنا تھی). With a bit of luck another swarm would not come travelling down just this way. But **they hoped it would rain very soon, to spring** (اُگنا) **some new grass, because the cattle** (مویشی) **would die otherwise** (ورنہ)**- there was not a blade of grass** (گھاس کی پتی) **left on the farm**. As for Margaret, she was trying to get used to the idea of three or four years of locusts. **Locusts were going to be like bad weather** (موسم)**, from now on always imminent** (سر پر منڈلاتے رہنا)**. She felt like a survivor** (زندہ بچ جانے والی) **after war-if this devastated** (تباہ حال) **and mangled** (تباہ شدہ) **countryside** (دیہاتی علاقہ) **was not ruin** (تباہ نہ ہوا)**, well, what then was ruin?**

مگر مارگریٹ نے ترجیح دی کہ ان کے متعلق سوچا بھی نہ جائے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد مرد کھیتوں کی طرف چلے گئے۔ ہر چیز کو نئے سرے سے کاشت کیا جانا تھا۔ اگر قسمت نے تھوڑا سا ساتھ دیا تو کوئی اور ٹڈی دل اس راستے پر سفر کرتے ہوئے نہیں آئے گا۔ مگر انہیں امید تھی کہ جلد بارش ہوگی۔ جس سے کچھ نئی گھاس اُگے گی۔ کیونکہ دوسری صورت میں مویشی مر جائے گے۔ فارم پر گھاس کی ایک پتی تک نہیں بچی تھی۔ جہاں تک مارگریٹ کا تعلق ہے۔ وہ اگلے تین یا چار سالوں کے لیے ٹڈیوں کی آمد کے خیال سے ہم آہنگ ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔ اب کے بعد سے ٹڈی دل ایک برے موسم کی طرح ہوں گے۔ ہمیشہ سر پر سوار (یعنی ہر وقت ان کے حملے کا خطرہ رہے گا) اس نے جنگ کے بعد بچ رہنے والی کی طرح محسوس کیا۔ اگر یہ اُجڑا ہوا اور تہس نہس دیہی علاقہ تباہ حال نہیں تھا۔ تو پھر تباہی کیا ہوتی ہے؟

But **the men ate their supper** (شام کا کھانا) **with good appetites** (پیٹ بھر کر)**.**

مگر وہاں کے مردوں نے شام کا ہلکا پھلکا (کھانا) اچھی رغبت سے کھایا۔

"It could have been worse (بدتر)**," was what they said. "It could be much worse."**

''اس سے بھی زیادہ برا ہو سکتا تھا۔'' یہی کچھ تھا جو انہوں نے کہا اس سے بھی کہیں زیادہ برا ہو سکتا تھا۔''

Reading Notes from Text

gazed	دیکھا	looked
clamour of gong	گھنٹی کی آواز	sharp sound of a metallic disc
swelling	سوجھنا/تعداد میں اضافہ ہونا	increasing in size
drifted up	بہاؤ میں سمت تبدیل ہونا	carried along by air or water
acrid	کڑوا	sharp, biting (smell, taste)
myriads	لاتعداد	very great number
veldt	سرسبز میدان	open grazing land in Africa
snapped off	ٹہنی کے گرنے کی آواز	broken away, making a sharp sound
hoppers	ٹڈے	young locusts
mangled	نقصان پہنچا	damaged
devastated	تباہ ہوئے	destroyed